باب: 6 اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ثقافت

سوالات کی فہرست

سوال نمبر 1۔ ثقافت کی تعریف کیجئے۔ نیز انسانی ثقافت کا ارتقاء بیان کیجئے۔

سوال نمبر 2۔ قدیم وادی سندھ کی ثقافت کی خصوصیات بیان کیجئے۔

سوال نمبر 3۔ ثقافت کے حوالے سے مختلف شعبوں میں مسلمانوں نے جو شاہکار پیش کئے۔ ان کا جائزہ لیجئے۔

سوال نمبر 4۔ پاکستانی ثقافت کی نمایاں خصوصیات کا ذکر کیجئے۔

سوال نمبر 5۔ درج ذیل پر نوٹ لکھئے۔

(الف) صنفی توازن۔ (ب) اسلام میں خواتین کے حقوق

سوالات کے مختصر جوابات (مشقی / اضافی)

کثیرالانتخابی جوابات (مشقی / اضافی)

Perfect24u.com

سوال نمبر 1: ثقافت کی تعریف کیجئے۔ نیز انسانی ثقافت کا ارتقاء بیان کیجئے۔

جواب:

ثقافت اور انسانی ثقافت کا ارتقاء

ثقافت کے لغوی معنی:

ثقافت کے لغوی معنی ہیں کسی شے یا ذات کی ذہنی و جسمانی نشو ونما اور اصلاح کے ہیں۔

ایڈورڈ ٹائلر کی تعریف:

ایڈورڈ ٹائلر نے ثقافت کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے۔''ثقافت کا تعلق ہر قسم کے علوم وفنون، عقائد وقوانین اور رسم ورواج سے ہوتا ہے، یہ انسانوں کے افکار واعمال سے بھی متعلق ہوتی ہے''۔

ثقافت کی ایک اور تعریف:

ثقافت کی ایک اور تعریف کچھ اس طرح کی جاتی ہے۔''ثقافت ماحول کا وہ حصہ ہے جو انسان نے تشکیل دیا ہو''۔

قوم کی شناخت:

کسی قوم کی کی شناخت اس کی ثقافت سے کی جاتی ہے۔ کسی قوم کے افراد جب مدتوں سے ایک سرزمین پر مل جل کر رہ رہے ہوں تو ان کے ہاں مشترکہ قدریں، رسم ورواج، انداز زندگی، عائلی قوانین، تفریحات، کھیل، فنون اور مجلس زندگی کے اصول دیکھے جاسکتے ہیں۔ یہی خصوصیات اس قوم کو دوسری اقوام سے مختلف اور ممتاز بناتی ہیں۔ اس قوم کے افراد اپنی ان خوصیات سے لگاؤ رکھتے ہیں۔ زندگی کے مختلف پہلوؤں میں وہ اپنی پسند کے مطابق رویوں کو مستحکم کرتے ہیں اور فنون لطیفہ یعنی شاعری، مصوری، فن تعمیر، موسیقی، خطاطی اور زبان کو پروان چڑھاتے ہیں۔ پھر وہ بتدریج اپنے رہن سہن، رسومات اور لباس وغیرہ کو ارادی اور غیر ارادی طور پر اپنی زندگی کا حصہ بنالیتے ہیں۔

جداگانہ ثقافتی خصوصیات:

یہ تمام عناصر مجموعی طور پر ایک ثقافت کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ تہذیب وثقافت کی صورت ان ہی عناصر پر بنیاد رکھتے ہوئے ابھرتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ دنیا کی مختلف قومیں بڑی حد تک اپنی اپنی جداگانہ ثقافتی خصوصیات رکھتی ہیں۔ کوئی قوم جتنی پرانی تاریخ کی حامل ہوتی ہے، اس کی ثقافت اتنی ہی مضبوط اور ہمہ گیر ہوتی ہے۔

مسلسل ارتقاء:

ثقافت کا مسلسل ارتقاء ہوتا رہتا ہے۔ اس میں تبدیلیاں رونما ہوتے رہنا فطری امر ہے۔ ایک علاقے یا قوم کی ثقافت پر دوسرے علاقوں اور قوموں کی ثقافت کا اثر بھی نمایاں طور پر پڑتا ہے۔

بنیادی اکائی:

فرد کسی قوم کی ثقافت کی بنیادی اکائی ہے۔ افراد مل کر اپنے مقاصد، قدروں اور اصولوں کا تعین کرتے ہیں۔ ایک وسیع علاقے یا ایک بڑی قوم میں چھوٹی چھوٹی ذیلی علاقائی ثقافتیں بھی موجود ہوتی ہیں جو مل جل کر ایک بڑی اور مرکزی ثقافت کو ترتیب دینے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

Perfect24u.com

ثقافت ایک کل ہوتی ہے:

ثقافت ایک کل ہوتی ہے اور کسی علاقے میں رہنے والے انسانوں کے ارادی وغیر ارادی افعال کی بدولت پروان چڑھتی ہے اور یوں ان لوگوں کے عقائد، رسم ورواج، علوم وفنون، قوانین اور معاشرتی رویے اس میں شامل ہوتے جاتے ہیں۔

تہذیب اور ثقافت کا آغاز:

آج کل انسان گاؤں، قصبے، شہر اور ملک بنا کر مشترکہ زندگی گزار رہے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کے ساتھ اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ ثقافت اور تہذیب جو آج دکھائی دیتی ہے، ہمیشہ سے ایسی نہیں تھی۔ ہزاروں سال پہلے انسان جنگلوں اور پہاڑوں میں جانوروں کے انداز میں رہتے تھے۔ زندگی، مال اور عزت کے تحفظ کا کوئی باقاعدہ نظام نہیں تھا۔ رفتہ رفتہ شعور بیدار ہوا۔ انسان نے دوسرے انسانوں کے ساتھ مل جل کر رہنا شروع کیا۔ وہ منظم ہوئے اور انہوں نے کچھ قواعد وضوابط کو اپنانا شروع کر دیا۔ یوں تہذیب اور ثقافت کا آغاز ہوا۔

وادیوں کا کردار:

یہ عمل دریاؤں کے قریب بسنے والے انسانوں میں زیادہ تیزی سے ابھرا۔ بتدریج کھیتی باڑی کا تصور پروان چڑھا اور انسانوں نے مستقل بستیاں بنا کر رہنے کا انداز اپنا لیا۔ ایسی ثقافتیں دریائے سندھ، دریائے نیل اور دریائے دجلہ وفرات کے کنارے پھیل گئیں۔

زراعت:

دریاؤں کی وادیوں میں پانی کی موجودگی نے ثقافت وتہذیب کو ابھارا، آبپاشی نے زراعت کے لئے راہ ہموار کی۔ دریاؤں نے اپنی وادیوں میں زرخیز مٹی بچھائی اور یوں منظم، مہذب اور محفوظ دور شروع ہوا۔

ہڑپہ اور موہنجوداڑو:

موجودہ پاکستان کے ضلع ساہیوال کے قریب ہڑپہ کے مقام پر کھدائی کی گئی تو ہزاروں سال پرانی تہذیب کے آثار ملے۔ اسی طرح ضلع لاڑکانہ کے قریب موہنجوداڑو کے مقام پر کھدائی کے نتیجے میں بہت پرانی تہذیب کا پتہ چلا۔ ادھر مصر اور عراق کے ممالک میں بھی قدیم آثار دریافت ہوئے ہیں۔

مہذب ماحول کا آغاز:

وادی سندھ، وادی نیل اور وادی دجلہ وفرات میں انسانی ثقافتوں کی ابتداء ہوئی۔ پانچ ہزار سال پہلے ان وادیوں میں بسنے والے لوگ تہذیب وتمدن، مذہب، رسم ورواج اور مخصوص طرز زندگی کے حامل تھے۔ ان ہی علاقوں سے ثقافت وتہذیب کے رنگ دوسرے علاقوں اور افراد تک پہنچے اور آج ہمیں ایک مہذب ماحول پوری دنیا میں نظر آرہا ہے۔

قدیم وادی سندھ کی تہذیب وثقافت:

دریائے سندھ اور اس کے معاون دریا جس وسیع علاقے کو سیراب کرتے ہیں، وادی سندھ کہلاتا ہے۔ وادی سندھ دنیا کی قدیم ترین تہذیب ہے اور یہ تہذیب تقریباً 5,000 سال پرانی ہے۔ یہ بات پاکستانی قوم کے لئے قابل فخر ہے کہ موجودہ انسانی تہذیب کا آغاز ان کے علاقے سے ہوا۔ عراق اور مصر میں بھی اس کی ہم عصر تہذیبوں کو فروغ حاصل ہوا۔

Perfect24u.com

سوال نمبر 2: قدیم وادی سندھ کی ثقافت کی خصوصیات بیان کیجئے۔

جواب:

قدیم وادی سندھ کی خصوصیات

'' دریائے سندھ اور اس کے معاون دریا جس وسیع علاقے کو سیراب کرتے ہیں، وادی سندھ کہلاتا ہے۔ وادی سندھ دنیا کی قدیم ترین تہذیب ہے اور یہ تہذیب تقریباً 5,000 سال پرانی ہے۔ یہ بات پاکستانی قوم کے لئے قابل فخر ہے کہ موجودہ انسانی تہذیب کا آغاز ان کے علاقے سے ہوا۔ عراق اور مصر میں بھی اس کی ہم عصر تہذیبوں کو فروغ حاصل ہوا''۔

قدیم وادی سندھ کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں۔

تعمیرات:

وادی سندھ کی قدیم تہذیب شہری تھی۔ موہنجوداڑو اور ہڑپہ ہم عصر شہر تھے اور دونوں میں بہت سی ملتی جلتی خصوصیات تھیں۔ دونوں رقبے کے لحاظ سے بڑے اور کافی گنجان آباد تھے۔ فن تعمیر قابل تعریف تھا۔ شہروں کو باقاعدہ بازاروں، گلیوں اور محلوں کی صورت میں بسایا گیا تھا۔ گھروں میں پانی کی نکاسی کی عمدہ بندوبست تھا۔ پکی نالیاں تھیں، جو اوپر سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ گھر کشادہ اور ہوادار تھے۔ پختہ اور کچی دونوں اقسام کی اینٹیں استعمال کی گئی تھیں۔ سڑکیں اور گلیاں چوڑی اور سیدھی تھیں۔ گھروں کے اندر غسل خانے تھے اور محلے میں حمام بنائے گئے تھے۔ عمارتوں کے فرش پختہ اینٹوں کے بنے ہوئے تھے۔ تعمیرات کا عمدہ اور پختہ ذوق ہر جگہ جھلکتا نظر آتا ہے۔

ترقی یافتہ فنِ تعمیر:

ہڑپہ یا موہنجوداڑو جائیں تو آثار قدیمہ دیکھ کر انسانی عقل حیران رہ جاتی ہے کہ کھدائی کے بعد گلیاں اور بازار مکانات اور دیگر عمارتیں باہر نکل آئی ہیں جو پانچ ہزار سال پہلے کے باسیوں کے ذوق اور شعور کا پتہ دیتی ہیں۔ کنوئیں بھی دریافت ہوئے جن سے پانی کی بہم رسائی کے انتظام کا پتہ چلتا ہے۔ گھروں کے نیچے تہہ خانے بھی بنائے جاتے تھے تاکہ موسم کی شدت سے بچا جا سکے۔ تہہ خانوں میں روشنی اور ہوا کے گزر کا اہتمام بھی موجود تھا۔ یقیناً قدیم تہذیب فن تعمیر کے حوالے سے بہت ترقی یافتہ تھی۔

لباس وزیورات:

کپاس بونے اور کپڑا تیار کرنے کے بھی شواہد ملے ہیں۔ قدیم تہذیب سے وابستہ لوگ روئی اور کپڑے کے استعمال سے پوری طرح آشنا تھے۔ بعض بت اور مجسمے جو کھدائی کے بعد دریافت ہوئے، لباس زیب تن کئے ہوئے تھے۔ شال اوڑھنے اور سلا ہوا لباس پہننے کے ثبوت بھی ملے ہیں۔ ایسے اوزار بھی ملے ہیں جن سے روئی کاتی جاتی تھی۔ لباس پر کڑھائی اور بیل بوٹے کا کام کرنے کا بھی رواج تھا۔ سلائی اور کڑھائی کے فن سے اس دور کے لوگوں کے فیشن اور شوق کا پتہ چلتا ہے۔ خواتین لہنگا اور چادر استعمال کرتی تھیں۔

خواتین میں زیورات کا استعمال عام تھا۔ کھدائی کے بعد کئی قسموں کے زیورات ملے ہیں۔ مثلاً ہار، بالیاں، انگوٹھیاں اور چوڑیاں وغیرہ۔ جواہرات کا استعمال بھی کیا جاتا تھا جو غالباً وسط ایشیا سے منگوائے جاتے تھے۔ ہاتھی کے دانت سے زیورات بنانے کا رواج بھی تھا۔

Perfect24u.com

کھلونے:

بچوں کے لئے کھلونے تیار کئے جاتے تھے جو عموماً مٹی کے بنے ہوتے تھے۔ جانوروں اور انسانوں کے مجسمے اور روزمرہ استعمال کی چیزوں کے نمونے بھی تیار کئے جاتے تھے۔ مٹی کی بنی ہوئی گڑیاں بھی دریافت ہوئی ہیں۔ گھوڑے اور رتھ کی طرح کے کھلونے بھی کھدائی کے بعد ملے ہیں۔ رتھ سے ثابت ہوا کہ قدیم لوگ پہیے کے استعمال سے آشنا تھے۔ کھلونوں کی موجودگی سے معاشرتی زندگی میں خاندان اور بچوں کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

روزمرہ کی گھریلو اشیاء:

قدیم باشندے کانسی، تانبے اور ہاتھی دانت کے استعمال سے واقف تھے، البتہ لوہے کے بارے میں ان کے علم کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ گھر میں استعمال ہونے والے برتن تانبے اور کانسی کے بھی بنائے جاتے تھے۔ زیادہ تر برتن عام مٹی کے بنے ہوتے تھے۔ مٹی کے پیالے، گھڑے، تھالیاں، مٹکے اور دیگر ظروف بڑی تعداد میں کھدائی کے بعد نکالے گئے۔ ہاتھی دانت اور جانوروں کی ہڈیوں سے بنی اشیاء بھی ملی ہیں۔ یہ اشیاء آج بھی ہڑپہ اور موہنجوداڑو کے عجائب گھروں میں دیکھی جاسکتی ہیں۔ پاکستان کے بڑے عجائب گھروں میں بھی کھدائی کے بعد حاصل ہونے والی اشیاء عام لوگوں کو دکھانے کے لئے رکھی گئی ہیں۔ طلباء و طالبات ان کا مشاہدہ کر کے وادی سندھ کی قدیم تہذیب کے بارے میں بڑی قیمتی معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

جنگی ہتھیار:

وادی سندھ کے قدیم باشندے تلوار، نیزے، بھالے، تیر کمان، کلہاڑی، خنجر، آری، چاقو جیسے جنگی آلات سے آگاہ تھے۔ یہ ہتھیار زیادہ تعداد میں دریافت نہیں ہوئے اور کوئی بھی ہتھیار لوہے کا بنا ہوا نہیں تھا۔ کانسی اور تانبے کے ہتھیاروں سے جنگ کی جاتی تھی۔ وسطی ایشیا سے آنے والے حملہ آوروں نے علاقے پر آسانی سے قبضہ کرلیا اور مقامی باشندوں کو شکست دے کر یا تو غلام بنالیا یا پھر ان کو برصغیر کے دوسرے حصوں میں بھاگ جانے پر مجبور کردیا۔ جنگی امور میں وہ لوگ زیادہ ترقی یافتہ نہ تھے۔ اس سے ان کے امن پسند ہونے کا بھی پتہ ملتا ہے۔ وہ لوگ جنگوں میں رتھ کا استعمال بھی کرتے تھے۔

تجارت:

اندازہ لگایا گیا ہے کہ وادی سندھ کے قدیم باشندوں کے تجارتی تعلقات دور دراز کے علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے تھے۔ وہ اپنی اشیاء انہیں بھیجتے اور ان کے ہاں ملنے والی اشیاء درآمد کرتے تھے۔ تانبا، کانسی، ٹین اور چاندی کے استعمال سے وہ لوگ واقف تھے، لیکن یہ اشیاء وادی سندھ میں مہیا نہیں تھیں۔ ظاہر ہے کہ وہ باہر سے منگواتے ہوں گے۔ یوں کہا جاسکتا ہے کہ ان کے تجارتی رابطے مختلف علاقوں میں تھے۔ افغانستان، وسط ایشیاء، ایران اور خراسان کے علاقوں میں بسنے والے لوگوں سے ان کا لین دین تھا۔ کھدائی میں ملنے والی اشیاء میں جواہرات بھی ملے ہیں، نیز کئی اقسام کے زیورات کا بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ چیزیں بھی وہ دوسرے علاقے سے حاصل کرتے تھے۔ ماہرین نے ان ہی حقائق کی بنیاد پر اندازہ لگایا ہے کہ وہ تجارت سے بخوبی آگاہ تھے اور اپنی وادی سے باہر کا تجارتی سفر بھی کرتے رہتے تھے۔

اعتقادات:

کھدائی کی گئی تو بت برآمد ہوئے۔ بتوں کی وجہ سے قیاس کیا جاتا ہے کہ وہ لوگ بت پرست تھے۔ پتھروں اور دھاتوں کے بنائے ہوئے بتوں کی پرستش کرتے تھے۔ سورج، چاند اور ستاروں کی پوجا کا بھی رواج تھا۔ وہ اپنے مردہ افراد کو زمین میں دفن کرتے تھے۔ مشترکہ طور پر عبادت کرنے کے لئے مخصوص عمارتیں بنائی گئی تھیں۔

Perfect24u.com

جانور:

مچھلی، بھینس، خرگوش، سانپ، ہاتھی، گینڈے اور شیر سمیت کچھ جانور اس دور میں پائے جاتے ہیں۔ کیونکہ ان جانوروں کی شکلیں دیواروں اور مختلف مہروں پر بنائی گئی تھیں۔ پتھر اور تانبے کی بنی ہوئی مہروں پر جانوروں کی تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ لوگ ان جانوروں کی موجودگی سے آگاہ تھے اور اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے تھے۔ مچھلی، شیر اور گینڈے کی موجودگی ظاہر کرتی ہے کہ وہ شکار سے بھی رغبت رکھتے تھے۔

خوراک:

جو، گندم، مچھلی اور کھجور ان کی خوراک تھی۔ وہ کھیتی باڑی سے کافی حد تک آگاہ تھے۔ جو، گندم اور کپاس بوتے تھے۔ کھجور کی گٹھلیاں بھی کھدائی میں دستیاب ہوئی ہیں اور مچھلی پکڑنے کا سامان بھی ملا ہے، جس سے ان لوگوں کی خوراک کا پتہ چلتا ہے۔ اناج کے گوداموں کی تعمیر کا سراغ بھی موہنجوداڑو اور ہڑپہ کی کھدائی کے بعد ملا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ لوگ بہت ترقی یافتہ اور مہذب تھے۔

گندھارا:

وادی سندھ کی قدیم تہذیب 5 ہزار سال پہلے سے موجود تھی۔ وسطی ایشیائی علاقوں سے آنے والے گروہوں اور لشکروں نے وادی سندھ کی ثقافت میں اپنے رنگ بھی شامل کئے۔ کشن خاندان کے مہاراجہ کنشک کے دور میں گندھارا آرٹ کو بہت عروج حاصل ہوا۔ گندھارا کا علاقہ وادی سندھ کے شمال میں واقع ہے۔ راولپنڈی سے پشاور تک کا علاقہ گندھارا کہلاتا تھا اور اس کا مرکزی شہر ٹیکسلا تھا۔ 25 سو سال پہلے گندھارا تہذیب و ثقافت کا ایک اعلیٰ اور ممتاز مرکز تھا۔ یہاں تعلیمی سہولتیں بہت معیاری تھیں۔ ٹیکسلا میں یونیورسٹی موجود تھی، جہاں دور دراز سے علم کے متلاشی آتے اور فیض یاب ہوتے تھے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 3: ثقافت کے حوالے سے مختلف شعبوں میں مسلمانوں نے جو شاہکار پیش کئے۔ ان کا جائزہ لیجئے۔

جواب: **ثقافت کے لغوی معنی:**

ثقافت کے لغوی معنی ہیں کسی شے یا ذات کی ذہنی وجسمانی نشوونما اور اصلاح کے ہیں۔

ایڈورڈ ٹائلر کی تعریف:

ایڈورڈ ٹائلر نے ثقافت کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے۔ ''ثقافت کا تعلق ہر قسم کے علوم وفنون، عقائد وقوانین اور رسم ورواج سے ہوتا ہے، یہ انسانوں کے افکار و اعمال سے بھی متعلق ہوتی ہے''۔

مسلمانوں کے ثقافتی شاہکار:

پاکستان کا ورثہ جمالیاتی ذوق، اعلیٰ پائے کے علوم وفنون اور اپنی منفرد خصوصیات کی وجہ سے دنیا بھر میں اہل فکر ونظر کی توجہ کا مرکز رہا ہے اور اب بھی اسے بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔ پاکستان میں مختلف فنون کے حوالے سے موجودہ شہ پاروں کا مشاہدہ کرنے کیلئے دنیا کے مختلف علاقوں سے سیاح آتے ہیں۔ برصغیر پر مسلمانوں نے 1000 سال کے لگ بھگ حکومت کی اور اس دوران مسلمان فنکاروں نے مختلف شعبوں میں حیرت انگیز کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ موسیقی، فن تعمیر، خطاطی، سنگ تراشی، شاعری اور مصوری وغیرہ میں دنیا بھر میں نام کمایا۔ پاکستانی عوام اپنے ثقافتی ورثے پر جتنا بھی فخر کریں کم ہے۔ مختلف شعبوں میں مسلمان نے جو شاہکار پیش کئے ہیں۔ ان کی ایک اجمالی تصویر پیش کی جاتی ہے۔

Perfect24u.com

فن تعمیر

بھارتی عمارتیں:

مسلمان ماہرین تعمیرات نے مسلم دور حکومت میں پورے برصغیر میں بہت سی شاندار عمارتیں بنائیں۔ درج ذیل عمارات تقسیم برصغیر کے بعد بھارت کے علاقے میں چلی گئیں۔

- ☆ لال قلعہ، دہلی
- ☆ شاہی مسجد، دہلی
- ☆ تاج محل، آگرہ
- ☆ شاہ قلعہ، آگرہ
- ☆ قطب مینار، دہلی
- ☆ ہمایوں، اکبر اور شیر شاہ سوری کے مقبرے

پاکستانی عمارتیں:

- ☆ جہانگیر کا مقبرہ، لاہور
- ☆ نور جہاں کا مقبرہ، لاہور
- ☆ شاہی مسجد لاہور
- ☆ شاہی قلعہ لاہور
- ☆ چوبرجی لاہور
- ☆ شاہ مار باغ لاہور
- ☆ مسجد وزیر خان لاہور
- ☆ جامع مسجد ٹھٹھہ
- ☆ جامع مسجد شیر شاہی مسجد بھیرہ
- ☆ مسجد مہابت خان پشاور
- ☆ رہتاس اور اٹک کے قلعے
- ☆ مقبرہ شاہ رکن عالم ملتان

مسلم فن تعمیر نے پہلے سے موجود ہندو فن تعمیر پر برتری حاصل کی اور اپنی جملہ صفات کی وجہ سے اسے غالب درجہ حاصل ہے۔

فن موسیقی

سُر اور ساز:

ہندو دور میں فن موسیقی کو کافی عروج حاصل رہا تاہم مسلمانوں کی آمد کے بعد موسیقی کے فن کو نئی جہتیں ملیں۔ مسلم فنکاروں نے سر اور ساز دونوں میں ایجادات کیں۔ برصغیر میں مسلم دور کی موسیقی پر ایران، عرب اور دیگر مسلم علاقوں کے سروں کا اثر پڑا۔ کلیان، راگ ایمن، کافی اور حسینی کانڑا اسی دور میں دریافت ہونے والے راگ تھے۔ مسلمانوں نے شہنائی، ڈھولک، سرود، رباب، دف، طنبورہ اور ستار تخلیق کئے۔ یہ ساز آج کی موسیقی میں بھی بہت قدر و منزلت رکھتے ہیں۔

امیر خسرو اور تان سین:

امیر خسرو نے نئے نئے ساز اور راگ ایجاد کئے۔ اکبر اعظم کے دربار میں تان سین جیسے شہرہ آفاق موسیقار موجود رہے۔ تان سین نے میاں کی ٹوڈی، میاں کی ملہار اور درباری کانڑا جیسے راگ بنائے۔ کئی مسلمان خاندان موسیقی کی دنیا میں اپنی پہچان ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بنائے گئے۔ ان خاندانوں سے تعلق رکھنے والے موجودہ نسل کے فنکار آج بھی موسیقی کا جادو جگا رہے ہیں۔

Perfect24u.com

فن مصوری

عوام کا رجحان:

پاکستان کے شمالی علاقوں میں قدیم دور سے مصوری کی طرف عوام کا رجحان تھا۔سوات میں بٹ کڑا کے مقام پر ایک تصویر چونے کی دیوار بنائی گئی تھی اور اس میں رنگ بھی بھرے گئے تھے۔قدیم دور میں بننے والی یہ تصویر پتہ دیتی ہے کہ اس علاقے میں مصوری کا فن بہت حد تک متعارف تھا۔

مغلیہ عہد میں مصوری:

مغل بادشاہوں کے دور میں مصوروں نے باتصویر نسخے تیار کئے اور داستانوں کی تصویروں کی مدد سے عوام تک پہنچایا۔شہنشاہ جہانگیر مصوری کا دلدادہ تھا۔اس نے مصوروں کی بڑی حوصلہ افزائی کی۔اس کا دعویٰ تھا کہ وہ تصویر دیکھ کر مصور کا نام بتا سکتا ہے۔بعد میں آنے والے مصوروں نے اس فن کو بام عروج تک پہنچا دیا۔شہنشاہ جہانگیر کے دربار سے مشہور مصور استاد منصور، استاد محمد نادر اور استاد محمد مسعود وابستہ تھے۔

خطاطی

نئے خط اور نئے تجربات

خطاطی ایک ایسا فن ہے جس میں مسلمانوں کا کوئی ثانی نہ ہو سکا۔خوش نویسی مسلم فنکاروں کا شوق تھا جو انتہا کو پہنچ گیا۔قرآن پاک کو کئی انداز میں تحریر کیا گیا۔نت نئے خط دریافت کئے گئے اور نت نئے تجربات کئے گئے۔بعض بادشاہوں نے خود اس فن میں مہارت حاصل کی۔

بادشاہوں کا ذوقِ خطاطی:

اورنگ زیب عالمگیر، ظہیرالدین بابر، ناصرالدین محمود اور بہادر شاہ ظفر ان میں بہت نمایاں تھے۔ملکہ رضیہ سلطانہ خود بہت عمدہ خطاط تھیں۔بادشاہوں نے خطاطوں کو بہت نوازا اور اس فن کے فروغ کے لئے ہر ممکن دلچسپی کا اظہار کیا۔خطاطوں نے قرآن پاک کو مختلف زاویوں، طریقوں اور خطوں کی مدد سے تحریر کیا۔مغلیہ دور کے خطاطی کے نمونے آج بھی عجائب گھروں کی زینت بنے ہوئے ہیں۔خطاطی کا فن آج بھی بہت معیاری اور قابل دید ہے۔

سنگ تراشی

سنگ تراشی کا فن:

زمانہ قبل از مسیح میں سنگ تراشی کا فن موجودہ پاکستان کے کئی علاقوں میں مقبول تھا۔یوں تو سنگ تراشی کے فن کے نمونے ہڑپہ اور موہنجوداڑو کی کھدائی سے بھی دستیاب ہوئے ہیں، سنگ تراشی سے مساجد، مقبروں، قلعوں اور محلوں کو سجایا گیا۔ٹائلیں اور پتھر لگا کر دیواریں اور فرش خوبصورت بنائے گئے۔

گھریلو صنعت:

ٹھٹھہ، اچ شریف، لاہور، ملتان، چنیوٹ اور کئی دوسرے شہروں میں سنگ تراشی کے بہت ہی دلفریب نمونے آج بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔پتھروں سے برتن اور ڈیکوریشن پیس تیار کئے جا رہے ہیں۔ٹیکسلا، ملتان اور کئی دوسرے شہروں میں یہ فن گھریلو صنعت کا روپ اختیار کئے ہوئے ہے۔

Perfect24u.com

سوال نمبر 4: پاکستانی ثقافت کی نمایاں خصوصیات کا ذکر کیجئے۔

جواب: **ثقافت کے لغوی معنی:**

ثقافت کے لغوی معنی ہیں کسی شے یا ذات کی ذہنی وجسمانی نشو ونما اور اصلاح کے ہیں۔

ایڈورڈ ٹائکر کی تعریف:

ایڈورڈ ٹائکر نے ثقافت کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے۔''ثقافت کا تعلق ہر قسم کے علوم وفنون، عقائد وقوانین اور رسم ورواج سے ہوتا ہے، یہ انسانوں کے افکار و اعمال سے بھی متعلق ہوتی ہے''۔

پاکستانی ثقافت کی نمایاں خصوصیات

پاکستانی ثقافت پر اسلام کی واضح چھاپ ہے۔ آج کے پاکستانیوں کی طرز زندگی، خوراک، لباس، مذہب، رجحانات، فنون اور دیگر پہلو گزشتہ ہزاروں سال کے اثرات قبول کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ پاکستانی ثقافت کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

مخلوط ثقافت:

پاکستانی علاقوں میں آکر بسنے والے لوگ دنیا کے مختلف علاقوں سے آئے۔ ان میں ایرانی، وسطی ایشیائی، تورانی، عربی، یونانی، عراقی اور یورپی شامل تھے۔ جو گروہ بھی آیا اپنے ہمراہ اپنی روایات، تہوار، لباس، خوراک اور زندگی گزارنے کے انداز لے کر آیا۔ ان گروہوں نے ایک دوسرے پر اثر ڈالا اور ایک ملی جلی ثقافت ابھرتی گئی۔

مذہبی ہم آہنگی:

قدیم مقامی باشندے اپنے جداگانہ مذہبی اصولوں پر کار بند تھے۔ مظاہر قدرت کی بھی پرستش کی جاتی تھی لیکن برصغیر مسلمانوں کے اقتدار کے دور میں پاکستانی علاقے میں اسلام کو بہت زیادہ فروغ حاصل ہوا۔ بزرگان دین نے اسلام پھیلایا۔ حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ، حضرت فریدالدین گنج شکرؒ، حضرت بہاؤالدین زکریاؒ ملتانی اور ایسے ہی بہت سے اولیائے کرامؒ نے مقامی آبادی کو اسلامی تعلیم دی تو بہت سے لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ موجودہ پاکستان میں مذہبی ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ علاقائی، لسانی، نسلی اور دیگر بنیادیں بھی ہیں لیکن پاکستانیوں کی اہم ترین پہچان اسلام ہے۔ وہ ذات پات، رنگ ونسل اور علاقے وصوبے کے امتیازات کو نسبتاً بہت کم اہمیت دیتے ہیں۔

لباس:

پاکستانی عوام کے لباس میں بڑا تنوع ہے۔ ہر صوبے اور علاقے کے لوگ اپنی روایات کے مطابق لباس زیب تن کرتے ہیں۔ دیہی اور شہری علاقوں میں مختلف لباس پہنے جاتے ہیں۔ پاکستان کے لباس موسمی اور مذہبی ضرورتوں کے پیش نظر تیار کئے جاتے ہیں۔ سر پر ٹوپی پہننا یا پگڑی باندھنا پسند کیا جاتا ہے۔ دونوں موسمی شدت سے بچاتی ہیں۔ دیہی علاقوں میں مرد دھوتی، کرتا اور پگڑی استعمال کرتے ہیں۔ اب شلوار کا رواج بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ عورتیں دوپٹہ، شلوار اور کرتا پسند کرتی ہیں۔ شہری علاقوں میں شلوار قمیض، پینٹ کوٹ، شیروانی اور واسکٹ کا رواج ہے۔ شہری ماحول پر مغربی لباس کا اثر نمایاں نظر آتا ہے۔ صوبہ سرحد، صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ میں بڑے گھیرے والی شلوار پہنی جاتی ہے۔ پاکستان کے طول وعرض میں لباس کو پردے کے تقاضوں کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔ عورتیں، کڑھائی والا لباس پہننا زیادہ کرتی ہیں۔ شادی کے موقع پر دلہن کا لباس بڑا ہی خوبصورت تیار کروایا جاتا ہے۔

Perfect24u.com

معاشرتی قدریں:

پاکستان کے تمام علاقوں اور صوبوں میں اعلیٰ اور منفرد قدریں پائی جاتی ہیں۔ زندگی سادہ اور پروقار ہوتی ہے۔ بزرگوں کا احترام کیا جاتا ہے۔ چھوٹوں سے محبت کرنے کا رواج ہے۔ بے آسرا، ضرورت مند اور غریب افراد کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے زکوٰۃ اور صدقات وغیرہ کا نظام سرکاری اور غیر سرکاری دونوں سطحوں پر قائم ہے۔ خواتین کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کے دکھوں، غموں، خوشیوں اور مسرتوں میں شریک ہوتے ہیں۔ مسائل کو مل جل کر اور صلاح مشورے سے حل کیا جاتا ہے۔ دیہی علاقوں میں بزرگوں پر مشتمل پنچائتیں بہت سے تنازعات کو مقامی سطح پر حل کر لیتی ہیں۔ دیہی معاشرہ بالخصوص اعلیٰ روایات سے مزین ہے۔

غذائیں:

پاکستان کے مختلف علاقوں میں مختلف اشیائے خوردنی پسند کی جاتی ہیں۔ پنجاب اور سندھ میں سبزیاں، دالیں، گوشت اور چاول بہت مرغوب ہیں۔ سرحد اور بلوچستان میں گوشت اور خشک و تازہ پھلوں کو فوقیت دی جاتی ہے۔ گندم، جو اور چاول کھانے میں خصوصی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ سمندری ساحل کے قریب رہنے والوں کو مچھلی بہت پسند ہے۔ پنجاب میں دودھ اور لسی جبکہ سرحد اور بلوچستان میں قہوہ پسند کیا جاتا ہے۔ تکی اور کڑاہی گوشت نصف صدی پہلے سرحد اور شمالی پنجاب تک محدود خوراک تھی۔ اب پشاور سے کراچی اور کوئٹہ تک برابر پسند کی جاتی ہے۔ خوراک کے معاملے میں پسند اور ترجیحات بدل رہی ہیں۔ پاکستانی لوگوں کی مرغوب غذا گوشت ہے۔ مہمانوں کی آمد اور شادی بیاہ کے موقعوں پر دعوتیں اعلیٰ قسم کے کھانوں سے سجائی جاتی ہیں۔

شادی کی رسومات:

شادی ایک اسلامی فریضہ ہے اور ایک مخصوص دن نکاح کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ دلہن والوں کی طرف سے کھانے کا اہتمام ہوتا ہے۔ اس کے بعد دولہا والے ولیمہ کی دعوت دیتے ہیں۔ موجودہ حکومت نے جہیز پر پابندی لگا کر بہت اچھا قدم اٹھایا ہے۔ اسی طرح شادی کے کھانوں پر کثیر رقوم خرچ کی جاتی تھیں۔ ان اخراجات پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے۔ عوام کو چاہئے کہ وہ ان قوانین کا احترام کریں کیونکہ یہ ان کی سہولت کے لئے ہی متعارف کرائے گئے ہیں۔

بچوں کی پیدائش:

پیدائش کے فوراً بعد بچے کے کان میں اذان دی جاتی ہے تاکہ اسے معلوم ہو کہ وہ بفضل تعالیٰ مسلمان خاندان میں پیدا ہوا ہے۔ عزیز و اقارب بچوں کی پیدائش کے موقع پر خصوصاً خوشی کا اظہار کرتے ہیں اور نومولود کو تحائف بھی دیئے جاتے ہیں۔ عقیقہ کی رسم بھی نبھائی جاتی ہے۔

اموات کی رسمیں:

کسی فرد کے فوت ہو جانے پر رشتہ دار، عزیز و اقارب اور تعلق دار متوفی کے گھر جمع ہوتے ہیں۔ میت کو غسل دیا جاتا اور کفن پہنایا جاتا ہے۔ بعد ازاں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد اسے قبرستان میں دفن کیا جاتا ہے۔ ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی کی جاتی ہے اور بعد میں کھانا کھلایا جاتا ہے۔ رسم و رواج کے حوالے سے یہ بات بہت اہم ہے کہ ہمارے ملک میں تمام اقلیتوں کو یہ حقوق حاصل ہیں کہ وہ اپنی مذہبی روایات کے مطابق شادی بیاہ اور اموات کی رسمیں اپنائیں۔ اپنے معمولات زندگی اپنے مذہب کے حوالے سے اپنانے پر ان پر کوئی قدغن نہیں ہے۔

Perfect24u.com

میلے اور عرس:

پاکستان بھر میں بے شمار میلے اور عرس ہر سال منعقد کئے جاتے ہیں۔ یہ میلے اور عرس ہماری ثقافت کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہر سال فصل کی کٹائی شروع ہونے سے پہلے اور بعد میں مختلف شہروں میں سرکاری اور غیر سرکاری دونوں اقسام کے میلوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بہار کا موسم شروع ہوتا ہے اور پاکستانی عوام اپنی تھکن دور کرنے اور تازہ دم ہونے کے لئے جوق در جوق میلوں کا رخ کرتے ہیں۔

کھیل:

پاکستان میں مختلف روایتی اور جدید کھیلوں کے مقابلے بھی کرائے جاتے ہیں۔ پاکستان کی کرکٹ، ہاکی، سکواش کی ٹیمیں دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ ان کھیلوں کے ٹورنامنٹ ضلعی، ڈویژنل، صوبائی اور ملکی سطح پر منعقد کرائے جاتے ہیں۔ پاکستان میں پہلوانی کا فن بھی وجہ شہرت ہے۔ پاکستان کے رستم زماں گاماں جیسے پہلوانوں نے ملک کا نام پوری دنیا میں روشن کیا ہے۔ گوجرانوالہ اور لاہور میں بالخصوص اکھاڑے ہیں، جہاں پہلوان کسرت کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ گلگت اور شمالی علاقوں میں پولو کا کھیل بے حد مقبول ہے اور دو ہزار سال سے کھیلا جارہا ہے۔

فن تعمیر:

پاکستان کی تخلیق کے بعد کراچی میں مزار قائداعظمؒ لاہور میں الفلاح بلڈنگ اور واپڈا ہاؤس، اسلام آباد میں فیصل مسجد اور شکر پڑیاں کی پہاڑی تفریحی گاہیں تعمیر کی گئیں۔ اپنی تاریخی اور جدید عمارات کی وجہ سے پاکستان غیر ملکی سیاحوں کے لئے بڑی کشش رکھتا ہے۔

دستکاریاں:

پاکستان میں دستکاریاں منفرد اور اچھوتے فن کے کمال کا اظہار ہیں۔ مرد و زن دستکاری کا کام کرتے ہیں، جن کی بنائی ہوئی چیزیں دوسرے ممالک میں بہت پسند کی جاتی ہیں۔ مثلاً چنیوٹ اور گجرات کا بنا ہوا لکڑی کا فرنیچر بہت مشہور ہے۔ ملتان کی بیڈشیٹ (بستروں کی چادریں) اور اونٹ کی کھال کے بنے ہوئے لیمپ بہت پسند کئے جاتے ہیں۔ کمالیہ کا کھدر، گکھڑ کی دریاں، بھیرہ کے کھیس، آزاد کشمیر کی شالیں، گلگت کی کڑھائی کی پٹیاں، بہاولپور روڈ ڈیرہ غازی خاں کے کڑھائی کے کام بہت نفیس ہیں، جن کو بہت پسند کیا جاتا ہے۔ ٹیکسلا میں سنگ مرمر کی مصنوعات اپنی مثال آپ ہیں۔ چوڑیاں، اجرک اور بلاک پرنٹنگ کے لئے حیدرآباد، مشہور کھیلوں کے سامان اور سرجیکل آلات کے لئے سیالکوٹ اور چھریوں کانٹوں کے لئے وزیرآباد بہت مشہور ہے۔

مصوری اور خطاطی:

پاکستان میں مصوری کا فن بڑا منفرد اور ملک کی شناخت سمجھا جاتا ہے۔ کلاسیکل اور جدید مصوری کے انتہائی عمدہ نمونے اہل ذوق سے بے پناہ داد وصول کرتے ہیں۔ خطاطی کے فن میں بھی پاکستان کے نامور خطاطوں نے بے مثال شاہکار تخلیق کئے۔ تاج الدین زریں رقم، سید نفیس الحسینی نفیس رقم، عبدالمجید پروین رقم، یوسف سدیدی اور صوفی عبدالرشید لاہوری وغیرہ جیسے نامور خطاطوں کے فن پارے اس حوالے سے بطور مثال پیش کئے جاسکتے ہیں۔ عبدالرحمٰن چغتائی نے کلام غالب کو تصویری شکل میں پیش کرکے نادر شاہکار بنائے ہیں۔ شاکر علی، صادقین، اسلم کمال اور کئی دوسرے مصوروں نے مصوری کے فن کو بام عروج تک پہنچایا ہے۔ ان مصوروں نے خطاطی کے فن پارے بھی تخلیق کئے۔ مغل اور جدید زمانوں کے مصوری اور خطاطی کے فن پارے لاہور کے عجائب گھر اور شاہی قلعے میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

تہوار:

پاکستان کی اکثریتی آبادی مسلمان ہے اور وہ اپنے مختلف مذہبی اور معاشرتی تہوار مثلاً عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، عید میلادالنبیؐ یوم عاشور، شب معراج اور شب برأت وغیرہ بڑے جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ یہ تہوار ہماری صدیوں کی ثقافت کا اہم حصہ ہیں۔ نیز پاکستان میں غیر مسلموں کو بھی اپنے تہوار منانے کی پوری آزادی ہے۔

Perfect24u.com

سوال نمبر 5: درج ذیل پر نوٹ لکھیے۔

(الف) صنفی توازن۔ (ب) اسلام میں خواتین کے حقوق۔

جواب:

(الف) صنفی توازن

عورتوں کی ذمہ داریاں:

ہر شعبہ زندگی میں عورت، مرد کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں۔ وہ کھیتوں اور کھلیانوں میں کام کرتی ہیں، جانوروں کا خیال رکھتی ہیں، دودھ دوہتی ہیں، بھٹے پر اینٹیں بناتی ہیں اور دفتروں اور تعلیمی اداروں میں ذمہ داریاں نبھاتی ہیں۔ ان کے علاوہ وہ گھریلو ذمہ داریوں سے بھی عہدہ برآ ہوتی ہیں۔ بچوں کی پرورش، گھر کی دیکھ بھال اور باورچی خانے میں جملہ فرائض ادا کرتی ہیں۔

صنفی مساوات کی اہمیت:

صنفی مساوات کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کیونکہ خواتین انسان ہونے کے ناطے اتنے ہی حقوق رکھتی ہیں جتنے ہر مردوں کے ہیں۔ لیکن ہمیں یہ خیال رکھنا چاہئے کہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے، جس کی بنیاد اسلامی عقائد، اقدار اور روایات پر ہے۔ اسلام دنیا کے تمام مذاہب سے بڑھ کر عورت کا مقام بلند کرتا ہے اور ساتھ ساتھ اس کو تحفظ بھی دیتا ہے۔

اسلام کی انفرادیت:

ہماری اسلامی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ مسلمان خواتین کسی بھی شعبہ میں دوسروں سے پیچھے نہیں رہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ پاکستانی معاشرے میں عورت کو اسلام کے دیئے ہوئے حقوق دلانے پر پوری توجہ دی جائے اور ایسی معاشرتی رسموں سے پیچھا چھڑایا جائے جن کی بناء پر عورتوں کا استحصال کیا جاتا ہے اور ان کی اجازت اسلامی اقدار بھی نہیں دیتیں۔

موجودہ حکومت کی کوشش:

موجودہ حکومت اس بات کی کوشش کر رہی ہے کہ معاشرتی، معاشی اور سیاسی تمام شعبوں میں خواتین کو زیادہ سے زیادہ حقوق دیئے جائیں تا کہ معاشرے میں صنفی توازن پیدا ہو اور ہمارے ملک کی نصف سے زیادہ آبادی پورے اعتماد اور حوصلے کے ساتھ ملک و قوم کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکے۔ ہمیں اس ضمن میں یہ خیال بھی رکھنا ہے کہ معاشرے میں محاذ آرائی کی فضا پیدا کرنے کی بجائے مل جل کر یہ کوشش کریں کہ معاشرے کے کسی طبقے سے ناانصافی نہ ہونے پائے۔

عورت کے مقام کا تعین:

اسلام نے عورت کو بہت سے حقوق دیئے ہیں۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جس میں عورت کے مقام کا واضح طور پر تعین کیا گیا ہے۔ عرب میں طلوع اسلام سے پہلے عورتوں کی سماجی زندگی قابل عزت نہیں تھی۔ بیٹی کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کرنے کی روایات بھی تاریخ میں ملتی ہیں۔ عورت کو بیٹی کی پیدائش کا ذمہ دار سمجھا جاتا تھا۔ خاوند اور سسرال والے عورت کو بیٹی پیدا کرنے پر طعنے دیتے تھے۔ عورت کو بہت کمتر اور ناپسندہ سمجھا جاتا تھا۔ ایسے حالات میں اسلام کا ظہور ہوا تو خواتین سے ناروا سلوک کا سلسلہ روک دیا گیا۔

Perfect24u.com

اعلیٰ اور باعزت درجہ:

قرآن پاک اور احادیث مبارکہ میں خواتین کے حقوق کا برملا ذکر کیا گیا۔ مردوں کو خواتین کے جملہ حقوق کی ادائیگی کے لئے پابند کیا گیا۔ انہیں گھر میں اعلیٰ اور باعزت درجہ ملا۔ وہ بطور ماں، بہن، بیوی اور بیٹی ہر کردار میں قابل قدر سمجھی جانے لگی۔ ماں کے قدموں تلے جنت کا واضح تصور دے کر عورت کی قدر و منزلت کی نشان دہی کی گئی۔

عورت کی حیثیت:

اسلام نے ہر شعبہ زندگی میں عورت کو متعدد حقوق عطا کئے ہیں اور اس کا ایک مخصوص اور پروقار مقام متعین کیا گیا ہے۔ قرآن پاک میں عورتوں کے حقوق کی بات مردوں سے پہلے کی گئی۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کی حیثیت کو بڑھایا اور اسے عظمت کے ایک نئے اور اعلیٰ معیار پر لے آئے۔ عورتوں کو وراثت میں حصہ دینے کا فیصلہ ہوا۔

زوجین کے حقوق:

زوجین پر ایک دوسرے کے حقوق کا احترام کرنے کے لئے زور دیا گیا۔ کہا گیا کہ آپ میں بہترین وہ شخص ہے جو اپنے خاندان سے بہترین رویہ اختیار کرتا ہے۔ وضاحت کی گئی کہ اللہ پاک کی نگاہ میں عورت اور مرد مساوی ہیں۔ ایک عورت مرد سے برتر حیثیت اختیار کر سکتی ہے اگر وہ مرد سے زیادہ متقی اور پرہیزگار ہے۔

پاکستان میں خواتین کے حقوق:

برصغیر میں اسلام کی آمد کے بعد ماحول بدلا، عورت کو بہتر مقام ملا۔ موجودہ دور کی وادی سندھ میں عورت سے ناروا سلوک سے گریز کرنے کا ماحول اسلام نے تخلیق کیا ہے۔ پاکستان وجود میں آیا تو اسلامی اصولوں کو نافذ کرتے ہوئے خواتین کا درجہ کافی بڑھا دیا گیا۔ پاکستان میں بننے والے تینوں دساتیر میں پالیسی کے اصول شامل کئے گئے جن میں خواتین کی حیثیت اور حقوق کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا۔ قیام پاکستان سے پہلے عورتوں کو سماجی، معاشی، اخلاقی اور عائلی پہلوؤں میں جو مسائل درپیش تھے، رفتہ رفتہ دور کئے گئے۔ ہر آنے والے دستور میں خواتین کے حقوق کے حوالے سے پہلے سے زیادہ توجہ دی جانے لگی ہے۔

سیاسی اور معاشرتی امور میں خواتین کا کردار:

خواتین کا کردار اہم اور مؤثر ہے۔ اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے پاکستان میں تمام معاشی، معاشرتی اور سیاسی اداروں میں خواتین کو پہلے سے کہیں اونچا مقام دینے کے لئے پالیسیاں مرتب کی گئی ہیں۔ ان پر بتدریج عمل بھی ہو رہا ہے۔ خواتین کو معاشرتی ترقی کے لئے آگے لایا جا رہا ہے۔ انہیں ملازمتوں میں مناسب حصہ دینے کا اہتمام ہو رہا ہے اور تمام مقامی، صوبائی اور قومی اداروں میں عورتوں کو پہلے سے بڑھ کر نمائندگی دی گئی ہے۔

(ب) اسلام میں خواتین کے حقوق

عورت کے مقام کا تعین:

اسلام نے عورت کو بہت سے حقوق دیئے ہیں۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جس میں عورت کے مقام کا واضح طور پر تعین کیا گیا ہے۔ عرب میں طلوع اسلام سے پہلے عورتوں کی سماجی زندگی قابل عزت نہیں تھی۔ بیٹی کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کرنے کی روایات بھی تاریخ میں ملتی ہیں۔ عورت کو بیٹی کی پیدائش کا ذمہ دار سمجھا جاتا تھا۔ خاوند اور سسرال والے عورت کو بیٹی پیدا کرنے پر طعنے دیتے تھے۔ عورت کو بہت کم تر اور ناپسندہ سمجھا جاتا تھا۔ ایسے حالات میں اسلام کا ظہور ہوا تو خواتین سے ناروا سلوک کا سلسلہ روک دیا گیا۔

اعلیٰ اور باعزت درجہ.

قرآن پاک اور احادیث مبارکہ میں خواتین کے حقوق کا برملا ذکر کیا گیا۔ مردوں کو خواتین کے جملہ حقوق کی ادائیگی کے لئے پابند کیا گیا۔ انہیں گھر میں اعلیٰ اور باعزت درجہ ملا۔ وہ بطور ماں، بہن، بیوی اور بیٹی ہر کردار میں قابل قدر سمجھی جانے لگی۔ ماں کے قدموں تلے جنت کا واضح تصور دے کر عورت کی قدر و منزلت کی نشان دہی کی گئی۔

عورت کی حیثیت:

اسلام نے ہر شعبہ زندگی میں عورت کو متعدد حقوق عطا کئے ہیں اور اس کا ایک مخصوص اور پروقار مقام متعین کیا گیا ہے۔ قرآن پاک میں عورتوں کے حقوق کی بات مردوں سے پہلے کی گئی۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کی حیثیت کو بڑھایا اور اسے عظمت کے ایک نئے اور اعلیٰ معیار پر لے آئے۔ عورتوں کو وراثت میں حصہ دینے کا فیصلہ ہوا۔

زوجین کے حقوق:

زوجین پر ایک دوسرے کے حقوق کا احترام کرنے کے لئے زور دیا گیا۔ کہا گیا کہ آپ میں بہترین وہ شخص ہے جو اپنے خاندان سے بہترین رویہ اختیار کرتا ہے۔ وضاحت کی گئی کہ اللہ پاک کی نگاہ میں عورت اور مرد مساوی ہیں۔ ایک عورت مرد سے برتر حیثیت اختیار کر سکتی ہے اگر وہ مرد سے زیادہ متقی اور پرہیزگار ہے۔

پاکستان میں خواتین کے حقوق:

برصغیر میں اسلام کی آمد کے بعد ماحول بدلا، عورت کو بہتر مقام ملا۔ موجودہ دور کی وادی سندھ میں عورت سے ناروا سلوک سے گریز کرنے کا ماحول اسلام نے تخلیق کیا ہے۔ پاکستان وجود میں آیا تو اسلامی اصولوں کو نافذ کرتے ہوئے خواتین کا درجہ کافی بڑھا دیا گیا۔ پاکستان میں بننے والے تینوں دساتیر میں پالیسی کے اصول شامل کئے گئے جن میں خواتین کی حیثیت اور حقوق کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا۔ قیام پاکستان سے پہلے عورتوں کو سماجی، معاشی، اخلاقی اور عائلی پہلوؤں میں جو مسائل درپیش تھے، رفتہ رفتہ دور کئے گئے۔ ہر آنے والے دستور میں خواتین کے حقوق کے حوالے سے پہلے سے زیادہ توجہ دی جانے لگی ہے۔

سیاسی اور معاشرتی امور میں خواتین کا کردار:

خواتین کا کردار اہم اور مؤثر ہے۔ اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے پاکستان میں تمام معاشی، معاشرتی اور سیاسی اداروں میں خواتین کو پہلے سے کہیں اونچا مقام دینے کے لئے پالیسیاں مرتب کی گئی ہیں۔ ان پر بتدریج عمل بھی ہو رہا ہے۔ خواتین کو معاشرتی ترقی کے لئے آگے لایا جا رہا ہے۔ انہیں ملازمتوں میں مناسب حصہ دینے کا اہتمام ہو رہا ہے اور تمام مقامی، صوبائی اور قومی اداروں میں عورتوں کو پہلے سے بڑھ کر نمائندگی دی گئی ہے۔

Perfect24u.com

سوالات کے مختصر جوابات (مشق)

سوال نمبر 1۔ پاکستان میں کون کون سے اسلامی تہوار منائے جاتے ہیں؟

جواب۔ پاکستان کی اکثریتی آبادی مسلمان ہے اور وہ اپنے مختلف مذہبی اور معاشرتی تہوار مثلاً عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، یوم عاشور، شب معراج اور شب برأت وغیرہ بڑے جوش وخروش سے مناتے ہیں۔ یہ تہوار ہماری صدیوں کی ثقافت کا اہم حصہ ہیں۔ نیز پاکستان میں غیر مسلموں کو بھی اپنے تہوار منانے کی پوری آزادی ہے۔

سوال نمبر 2۔ پاکستان کے پانچ مشہور میلوں اور عرسوں کے نام تحریر کیجئے۔

جواب۔ پاکستان کے درج ذیل عرس اور میلے خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

☆ لاہور فورٹریس سٹیڈیم میں ہارس اینڈ کیٹل شو

☆ عرس حضرت فریدالدین گنج شکرؒ

☆ عرس حضرت سیدن شاہ وغیرہ۔

☆ بی کا سالانہ میلہ۔

☆ عرس حضرت بہاؤالدین ذکریاؒ

سوال نمبر 3۔ ثقافت کی تعریف کیجئے۔

جواب۔ ایڈورڈ ٹائکر نے ثقافت کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے۔

''ثقافت کا تعلق ہر قسم کے علوم وفنون، عقائد وقوانین اور رسم ورواج سے ہوتا ہے، یہ انسانوں کے افکار واعمال سے بھی متعلق ہوتی ہے''۔

ثقافت ایک اور تعریف کچھ یوں ہے۔ ''ثقافت ماحول کا وہ حصہ ہے جو انسان نے تشکیل دیا ہو''۔

سوال نمبر 4۔ انگریز ماہر آثار قدیمہ سر جان مارشل نے پاکستان میں کیا کام کیا؟

جواب۔ 1922ء میں موجودہ صوبہ سندھ کے شہر لاڑکانہ سے صرف 27 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک انگریز ماہر آثار قدیمہ سر جان مارشل کی نگرانی میں موہنجوداڑو کے ٹیلوں کی کھدائی کی گئی۔ اس دوران یہ عمل پنجاب کے شہر ساہیوال سے 24 کلومیٹر کے فاصلے پر ہڑپہ کے ٹیلوں میں دہرایا گیا جس سے ان علاقوں کی ثقافت سامنے آئی۔

سوال نمبر 5۔ پاکستان میں کس قسم کے لباس اور زیورات پہنے جاتے ہیں؟

جواب۔ پاکستان کے ہر صوبے اور علاقے کے لوگ اپنی روایات کے مطابق لباس زیب تن کرتے ہیں۔ سر پر ٹوپی پہننا یا پگڑی باندھنا پسند کیا جاتا ہے۔ دونوں موسمی شدت سے بچاتی ہیں۔ دیہی علاقوں میں مرد دھوتی، کرتا اور پگڑی استعمال کرتے ہیں۔ اب شلوار کا رواج بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ عورتیں دوپٹہ، شلوار اور کرتا پسند کرتی ہیں۔ شہری علاقوں میں شلوار قمیص، پینٹ کوٹ، شیروانی اور واسکٹ کا زیادہ رواج ہے۔ زیورات میں ہار، بالیاں، انگوٹھیاں اور چوڑیاں زیادہ تر پہنے جاتے ہیں۔ عورتیں کڑائی والا لباس زیادہ پسند کرتی ہیں ہاتھی دانت کے زیورات بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 6۔ وادی سندھ کے قدیم باشندے کس قسم کے جنگی آلات اور اوزار استعمال کرتے تھے؟

جواب۔ وادی سندھ کے قدیم باشندے تلوار، نیزے، بھالے، تیر کمان، کلہاڑی، خنجر، آری، چاقو وغیرہ جیسے جنگی آلات سے آگاہ تھے۔ یہ ہتھیار زیادہ تعداد میں دریافت نہیں ہوئے اور کوئی بھی ہتھیار لوہے کا بنا ہوا نہیں تھا۔ کانسی اور تانبے کے ہتھیاروں سے جنگ کی جاتی تھی۔

Perfect24u.com

سوال نمبر 7۔ قدیم تہذیب سے تعلق رکھنے والے چند جانوروں کے نام لکھیں جو آج بھی موجود ہیں؟

جواب۔ مچھلی، بھینس، خرگوش، سانپ، ہاتھی، گینڈے اور شیر سمیت کچھ جانور اس دور میں پائے جاتے تھے، کیونکہ ان جانوروں کی شکلیں دیواروں اور مختلف مہروں پر بنائی گئی تھیں۔

سوال نمبر 8۔ گندھارا تہذیب کا مرکز کہاں ہے؟

جواب۔ راولپنڈی سے پشاور تک کا علاقہ گندھارا کہلاتا تھا اور اس کا مرکزی شہر ٹیکسلا تھا۔ 2500 سال پہلے گندھارا تہذیب و ثقافت کا ایک اعلیٰ اور ممتاز مرکز تھا۔

سوال نمبر 9۔ ان تعلیمی اداروں کے نام تحریر کیجئے جو علی گڑھ تحریک کے نتیجے میں قائم ہوئے؟

جواب۔ علی گڑھ تحریک کے نتیجے میں جامعہ ملیہ اسلامیہ، اسلامیہ کالج لاہور، اسلامیہ کالج پشاور، حلیم کالج کانپور اور ایسے ہی کئی ادارے وجود میں آئے جو مسلم ثقافت کے تحفظ کے لئے کوشاں رہے۔

سوال نمبر 10۔ مغلیہ دور کے ان بادشاہوں کے نام لکھیں جو فن خطاطی سے گہری دلچسپی رکھتے تھے؟

جواب۔ ان بادشاہوں کے نام درج ذیل ہیں۔

☆ اورنگ زیب عالمگیر ☆ ظہیرالدین بابر ☆ ناصرالدین محمود

☆ بہادر شاہ ظفر ☆ رضیہ سلطانہ

سوال نمبر 11۔ پاکستان میں کون کون سی غذائیں پسند کی جاتی ہیں؟

جواب۔ پاکستان میں پنجاب اور سندھ میں سبزیاں، دالیں، گوشت اور چاول بہت مرغوب ہیں۔ سرحد اور بلوچستان میں گوشت اور خشک و تازہ پھلوں کو فوقیت حاصل ہے۔ گندم، جو اور چاول کھانے میں خصوصی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ ساحل سمندر کے قریب رہنے والوں کی مرغوب غذا مچھلی ہے۔ پنجاب میں دودھ اور لسی جبکہ سرحد اور بلوچستان میں قہوہ پسند کیا جاتا ہے۔ پاکستانی لوگوں کی ایک مرغوب غذا گوشت بھی ہے۔

Perfect24U.com

سوالات کے مختصر جوابات (اضافی)

سوال نمبر 1: موہنجوداڑو اور ہڑپہ کے ٹیلوں کی کھدائی کب شروع ہوئی؟

جواب: 1922ء میں موجود صوبہ سندھ کے شہر لاڑکانہ سے صرف 27 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک انگریز ماہر آثار قدیمہ سر جان مارشل کی نگرانی میں موہنجوداڑو کے ٹیلوں کی کھدائی کی گئی۔ اسی دوران یہ عمل پنجاب کے شہر ساہیوال سے چوبیس کلومیٹر کے فاصلے پر ہڑپہ کے ٹیلوں میں دہرایا گیا۔

سوال نمبر 2: موہنجوداڑو اور ہڑپہ کے شہروں میں کتنے کلومیٹر کا فاصلہ ہے؟

جواب: دونوں شہر ایک دوسرے سے 650 کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔

سوال نمبر 3: دونوں شہر کب تباہی کا شکار ہوئے؟

جواب: ماہرین کا خیال ہے کہ یہ شہر پانچ ہزار سال سے بھی پہلے آباد کئے گئے اور تقریباً 25 سو سال پہلے تباہی کا شکار ہو گئے۔ دونوں دریا کے کنارے واقع تھے۔ گمان ہے کہ سیلابوں نے تباہی مچادی ہوگی۔

سوال نمبر 4: وادی سندھ کے لوگوں کی خوراک کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: جو، گندم، مچھلی اور کھجور ان کی خوراک تھی۔ وہ کھیتی باڑی سے کافی حد تک آگاہ تھے۔ جو، گندم اور کپاس بوتے تھے۔ کھجور کی گٹھلیاں بھی کھدائی میں دستیاب ہوئی ہیں اور مچھلی پکڑنے کا سامان بھی ملا ہے، جس سے ان لوگوں کی خوراک کا پتہ چلتا ہے۔ اناج کے گوداموں کی تعمیر کا سراغ بھی موہنجوداڑو اور ہڑپہ کی کھدائی کے بعد ملا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ لوگ بہت ترقی یافتہ اور مہذب تھے۔

سوال نمبر 5: جنگ آزادی کب لڑی گئی؟

جواب: جنگ آزادی 1857ء میں لڑی گئی۔

سوال نمبر 6: ہندوؤں کی کوئی سی تین فرقہ وارانہ تنظیموں کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔ آریا سماج ۲۔ سنگھٹن ۳۔ شدھی۔

سوال نمبر 7: مسلم ثقافت کے تحفظ کے لئے کام کرنے والے کوئی سے تین تعلیمی اداروں کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ ۲۔ اسلامیہ کالج لاہور ۳۔ اسلامیہ کالج پشاور

سوال نمبر 8: برصغیر پر مسلمانوں نے کتنا عرصہ حکومت کی؟

جواب: برصغیر پر مسلمانوں نے ایک ہزار سال کے لگ بھگ حکومت کی۔

سوال نمبر 9: کوئی سی چار پاکستانی عمارات کے نام تحریر کریں۔

جواب: ا۔ جہانگیر کا مقبرہ، لاہور ۲۔ شاہی قلعہ لاہور ۳۔ مسجد وزیر خان لاہور ۴۔ مسجد مہابت خان پشاور

سوال نمبر 10: کوئی سی چار بھارتی عمارات کے نام تحریر کریں۔

جواب: ا۔ لال قلعہ دہلی ۲۔ شاہی مسجد دہلی ۳۔ تاج محل، آگرہ ۴۔ قطب مینار دہلی۔

سوال نمبر 11: پتھروں سے برتن اور ڈیکوریشن پیس کون سے شہروں میں تیار کئے جا رہے ہیں؟

جواب: ٹیکسلا، ملتان اور کئی دوسرے شہروں میں پتھروں سے برتن اور ڈیکوریشن پیس بنانے کا یہ فن گھریلو صنعت کا روپ اختیار کئے ہوئے ہے۔

Perfect24U.com

سوال نمبر 12: سنگ تراشی کے دلفریب نمونے کون سے شہروں میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

جواب: ٹھٹھہ، اچ شریف، لاہور، ملتان، چنیوٹ اور کئی دوسرے شہروں میں سنگ تراشی کے بہت ہی دلفریب نمونے آج بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

سوال نمبر 13: شہنشاہ جہانگیر کے دربار سے وابستہ مصوروں کے نام تحریر کریں۔

جواب: شہنشاہ جہانگیر کے دربار سے مشہور مصور استاد منصور، استاد محمد نادر اور استاد محمد مسعود وابستہ تھے۔

سوال نمبر 14: شہنشاہ جہانگیر کس فن کا دلبرادہ تھا۔

جواب: شہنشاہ جہانگیر مصوری کا دلدادہ تھا۔

سوال نمبر 15: کون سے مقام پر ایک تصویر چونے کی دیوار پر بنائی گئی تھی؟

جواب: سوات میں بٹ کڑا کے مقام پر ایک تصویر چونے کی دیوار پر بنائی گئی تھی اور اس میں رنگ بھی بھرے گئے تھے۔

سوال نمبر 16: ہندو دور میں کس فن کو کافی عروج حاصل رہا؟

جواب: ہندو دور میں فن موسیقی کو کافی عروج حاصل رہا تاہم مسلمانوں کی آمد کے بعد موسیقی کے فن کو نئی جہتیں ملیں۔

سوال نمبر 17: کوئی سے چار راگوں کے نام لکھیں۔

جواب: ۱۔ کلیان ۲۔ راگ ۳۔ ایمن ۴۔ کافی

سوال نمبر 18: تان سین نے کون سے راگ بنائے؟

جواب: تان سین نے میاں کی ٹوڈی، میاں کی ملہار اور درباری کانڑا جیسے راگ بنائے۔

سوال نمبر 19: کون سے شہروں کا بنا ہوا لکڑی کا فرنیچر بہت مشہور ہے۔

جواب: چنیوٹ اور گجرات کا بنا ہوا لکڑی کا فرنیچر بہت مشہور ہے۔

سوال نمبر 20: ملتان کی کون سی چیزیں مشہور ہیں؟

جواب: ملتان کی بیڈشیٹ (بستروں کی چادریں) مشہور ہیں۔

سوال نمبر 21: وزیر آباد کس قسم کی دستکاری کے لئے مشہور ہے۔

جواب: چھریوں کانٹوں کے لئے وزیر آباد بہت مشہور ہے۔

سوال نمبر 22: پاکستان کی تخلیق کے بعد تعمیر کئے گئے کوئی سے چار فن تعمیر کے نمونوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: پاکستان کے تخلیق کے بعد کراچی میں مزار قائداعظمؒ، لاہور میں الفلاح بلڈنگ اور واپڈا ہاؤس اسلام آباد میں فیصل مسجد اور شکر پڑیاں کی پہاڑی تفریح گاہیں تعمیر کی گئیں۔

سوال نمبر 23: ''رستم زماں گاماں'' کس کھیل کے لئے مشہور تھے؟

جواب: پاکستان میں پہلوانی کا فن بھی وجہ شہرت ہے۔ پاکستان کے رستم زماں گاماں جیسے پہلوان نے ملک کا نام پوری دنیا میں روشن کیا ہے۔

سوال نمبر 24: گلگت اور شمالی علاقوں میں کون سا کھیل کھیلا جاتا ہے؟

جواب: گلگت اور شمالی علاقوں میں پولو کا کھیل بے حد مقبول ہے اور دو ہزار سال سے کھیلا جارہا ہے۔

Perfect24u.com

سوال نمبر 25: عورتوں کے حقوق کے حوالے سے کسی ایک حدیث کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: ''جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے''۔(الحدیث)

سوال نمبر 26: سیاسی اور معاشرتی امور میں خواتین کا کردار واضح کریں۔

جواب: خواتین کا کردار اہم اور مؤثر ہے۔اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے پاکستان میں تمام معاشی، معاشرتی اور سیاسی اداروں میں خواتین کو پہلے سے کہیں اونچا مقام دینے کے لئے پالیسیاں مرتب کی گئی ہیں۔خواتین کو معاشرتی ترقی کے لئے آگے لایا جا رہا ہے۔انہیں ملازمتوں میں مناسب حصہ دینے کا اہتمام ہو رہا ہے اور تمام مقامی، صوبائی اور قومی اداروں میں عورتوں کو پہلے سے بڑھ کر نمائندگی دی گئی ہے۔2002ء میں ہونے والے انتخابات میں سینٹ، قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلیوں اور لوکل کونسلوں میں خواتین کی نمائندگی کافی بڑھائی گئی ہے۔خواتین کو سماجی امور میں شریک کیا جا رہا ہے۔قومی ترقی کے امور میں مردوں سے ان کی سرگرمیاں کمتر نہیں۔خواتین کی خواندگی کی شرح میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔

سوال نمبر 27: کوئی سے تین نامور پاکستانی خطاطوں کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔تاج الدین زریں رقم ۲۔سید نفیس الحسینی نفیس رقم ۳۔عبدالمجید پروین رقم۔

سوال نمبر 28: عبدالرحمٰن چغتائی نے کس کے کلام کو تصویری شکل میں پیش کر کے نادر شاہکار بنائے؟

جواب: عبدالرحمٰن چغتائی نے کلام غالب کو تصویری شکل میں پیش کر کے نادر شاہکار بنائے ہیں۔

سوال نمبر 29: کون سے مصوروں نے مصوری کے فن کو بام عروج تک پہنچایا۔

جواب: شاکر علی، صادقین، اسلم کمال اور کئی دوسرے مصوروں نے مصوری کے فن کو بام عروج تک پہنچایا ہے۔

سوال نمبر 30: کون سے شہر کا کھدر مشہور ہے؟

جواب: کمالیہ کا کھدر مشہور ہے۔

سوال نمبر 31: کھیس کون سے شہر کا بہت پسند کیا جاتا ہے۔

جواب: بھیرہ کے کھیس مشہور ہیں۔

سوال نمبر 32: حیدر آباد کس قسم کی دستکاری کے لئے مشہور ہے۔

جواب: چوڑیاں، اجرک اور بلاک پرنٹنگ کے لئے حیدر آباد مشہور ہے۔

سوال نمبر 33: پاکستان میں کون سے کھیل کھیلے جاتے ہیں۔

جواب: کرکٹ۔ہاکی۔سکواش۔پہلوانی۔پولو۔فٹبال وغیرہ

سوال نمبر 34: پاکستانی لوگوں کی مرغوب غذا کیا ہے؟

جواب: پاکستانی لوگوں کی مرغوب غذا گوشت ہے۔

سوال نمبر 35: پاکستانی ثقافت کی کوئی سی تین نمایاں خصوصیات لکھیں۔

جواب: ا۔مخلوط ثقافت ۲۔مذہبی ہم آہنگی ۳۔معاشرتی قدریں۔

Perfect24U.com

سوال نمبر 36: کوئی سے دو اولیاء کرام کے نام لکھیں۔

جواب: ۱۔حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ۔۲۔حضرت فرید الدین گنج شکرؒ۔

سوال نمبر 37: دیہی علاقوں میں مرد کون سا لباس استعمال کرتے ہیں۔

جواب: دیہی علاقوں میں مرد دھوتی، کرتا اور پگڑی استعمال کرتے ہیں۔اب شلوار کا رواج بھی بڑھتا جا رہا ہے۔

سوال نمبر 38: پنجاب اور سندھ میں کون سی غذائیں بہت مرغوب ہیں؟

جواب: پنجاب اور سندھ میں سبزیاں، دالیں، گوشت اور چاول بہت مرغوب ہیں۔

سوال نمبر 39: کون سے دریاؤں کے کنارے قدیم انسانی ثقافتوں کی ابتداء ہوتی؟

جواب: وادی سندھ، وادی نیل اور وادی دجلہ وفرات میں انسانی ثقافتوں کی ابتداء ہوئی۔

سوال نمبر 40: وادی سندھ کی قدیم تہذیب کتنی پرانی ہے؟

جواب: یہ تہذیب تقریباً 5000 سال پرانی ہے۔

سوال نمبر 41: وادی سندھ سے کیا مراد ہے؟

جواب: دریائے سندھ اور اس کے معاون دریا میں وسیع علاقے کو سیراب کرتے ہیں۔وادی سندھ کہلاتا ہے۔وادی سندھ دنیا کی قدیم ترین تہذیب ہے اور یہ تہذیب تقریباً پانچ ہزار سال پرانی ہے۔یہ بات پاکستانی قوم کے لئے قابل فخر ہے کہ موجودہ انسانی تہذیب کا آغاز ان کے علاقے سے ہوا۔عراق اور مصر میں بھی اس کی ہم عصر تہذیبوں کو فروغ حاصل ہوا۔

سوال نمبر 42: موہنجوداڑو کے کیا معنی ہیں؟

جواب: موہنجوداڑو کے معنی ''مردوں کا شہر'' کے ہیں۔

سوال نمبر 43: قدیم وادی سندھ کی خصوصیات کے حوالے ''اعتقادات'' پر نوٹ لکھیں۔

جواب: کھدائی کی گئی تو بت برآمد ہوئے۔بتوں کی وجہ سے قیاس کیا جاتا ہے کہ وہ لوگ بت پرست تھے۔پتھروں اور دھاتوں کے بنائے ہوئے بتوں کی پرستش کرتے تھے۔سورج، چاند اور ستاروں کی پوجا کا بھی رواج تھا۔وہ اپنے مردہ افراد کو زمین میں دفن کرتے تھے۔مشترکہ طور پر عبادت کرنے کے لئے مخصوص عمارتیں بنائی گئی تھیں۔

سوال نمبر 44: ٹیکسلا راولپنڈی سے کتنے کلومیٹر کے فاصلے پر ہے؟

جواب: ٹیکسلا راولپنڈی سے چالیس کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

سوال نمبر 45: ملکہ رضیہ سلطانہ کس فن سے تعلق رکھتی تھیں۔

جواب: ملکہ رضیہ سلطانہ بہت عمدہ خطاط تھیں۔

سوال نمبر 46: شہری علاقوں میں کون سا لباس پہننے کا رواج ہے؟

جواب: شہری علاقوں میں شلوار قمیض، پینٹ کوٹ، شیروانی اور واسکٹ کا رواج ہے۔شہری ماحول پر مغربی لباس کا اثر نمایاں نظر آتا ہے۔

سوال نمبر 47: سمندری ساحل کے قریب رہنے والے کون سی غذا پسند کرتے ہیں؟

جواب: سمندری ساحل کے قریب رہنے والوں کو مچھلی بہت پسند ہے۔

Perfect24u.com

سوال نمبر 48: پاکستانی ثقافت کی نمایاں خصوصیات کے حوالے سے شادی کی رسومات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: شادی ایک اسلامی فریضہ ہے اور ایک مخصوص دن نکاح کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ دلہن والوں کی طرف سے کھانے کا اہتمام ہوتا ہے۔ اس کے بعد دولہا والے ولیمہ کی دعوت دیتے ہیں۔ موجودہ حکومت نے جہیز پر پابندی لگا کر بہت اچھا قدم اٹھایا ہے۔ اسی طرح شادی کے کھانوں پر کثیر رقوم خرچ کی جاتی تھیں۔ ان اخراجات پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے۔ عوام کو چاہئے کہ وہ ان قوانین کا احترام کریں کیونکہ یہ ان کی سہولت کے لئے ہی متعارف کرائے گئے ہیں۔

سوال نمبر 49: کون سے علاقے کی شالیں مشہور ہیں۔

جواب: آزاد کشمیر کی شالیں مشہور ہیں۔

سوال نمبر 50: وادی سندھ میں تعمیر کی گئی گلیوں کی چوڑائی کتنے فٹ کے لگ بھگ تھی؟

جواب: گلیاں کھلی، چوڑی، سیدھی اور خوبصورت تھیں۔ اکثر گلیوں کی چوڑائی تینتیس (33) فٹ کے لگ بھگ تھی۔

سوال نمبر 51: ایڈورڈ ٹائکر کی ثقافت کی تعریف لکھیں۔

جواب: ایڈورڈ ٹائکر نے ثقافت کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے۔ ثقافت کا تعلق ہر قسم کے علوم وفنون، عقائد وقوانین اور رسم ورواج سے ہوتا ہے۔ یہ انسانوں کے افکار واعمال سے بھی متعلق ہوتی ہے۔

سوال نمبر 52: کون سے دریاؤں کے کنارے انسانی ثقافتوں کی ابتداء ہوئی۔

جواب: وادی سندھ، وادی نیل اور وادی دجلہ وفرات میں انسانی ثقافتوں کی ابتداء ہوئی۔

سوال نمبر 53: قدیم وادی سندھ کے قدیم باشندے کون سے جنگی آلات سے آگاہ تھے؟

جواب: وادی سندھ کے قدیم باشندے تلوار، نیزے، بھالے، تیر کمان، کلہاڑی، خنجر، آری، چاقو جیسے جنگی آلات سے آگاہ تھے۔

سوال نمبر 54: مسلمانوں نے کون سے ساز تخلیق کئے؟

جواب: مسلمانوں نے شہنائی، ڈھولک، سرود، رباب، دف، طنبورہ اور ستار تخلیق کئے۔ یہ ساز آج کی موسیقی میں بھی بہت قدر ومنزلت رکھتے تھے۔

سوال نمبر 55: پاکستان کے کون سے علاقوں میں مصوری کی طرف عوام کا رجحان تھا؟

جواب: پاکستان کے شمالی علاقوں میں قدیم دور سے مصوری کی طرف عوام کا رجحان تھا۔

سوال نمبر 56: قدیم وادی سندھ کے حوالے سے ''کھلونوں'' پر نوٹ لکھیں۔

جواب: بچوں کے لئے کھلونے تیار کئے جاتے تھے جو عموماً مٹی کے بنے ہوئے تھے۔ جانوروں اور انسانوں کے مجسمے اور روزمرہ استعمال کی چیزوں کے نمونے بھی تیار کئے جاتے تھے۔ مٹی کی بنی ہوئی گڑیاں بھی دریافت ہوئی ہیں۔ گھوڑے اور رتھ کی طرح کے کھلونے بھی کھدائی کے بعد ملے ہیں۔ رتھ سے ثابت ہوا کہ قدیم لوگ پہیئے کے استعمال سے آشنا تھے۔ کھلونوں کی موجودگی سے معاشرتی زندگی میں خاندان اور بچوں کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

Perfect24u.com

کثیر الانتخابی جوابات (مشقی)

1۔ برصغیر پر مسلمانوں نے کتنے سال حکومت کی؟

(الف) 500 سال (ب) 800 سال (ج) 1000 سال (د) 1200 سال

2۔ شہنشاہ جہانگیر کے دربار سے وابستہ استاد منصور، استاد محمد نادر اور استاد مسعود کا تعلق کس فن سے تھا؟

(الف) موسیقی (ب) خطاطی (ج) سنگ مرمر (د) مصوری

3۔ مغلیہ خاندان کا شاہکار ''مسجد مہابت خان'' پاکستان کے کس شہر میں ہے؟

(الف) لاہور (ب) پشاور (ج) ملتان (د) اٹک

4۔ 712ء میں مسلمان وادی سندھ میں کس شخصیت کی قیادت میں داخل ہوئے؟

(الف) محمود غزنوی (ب) ظہیر الدین بابر (ج) محمد بن قاسم (د) اورنگ زیب عالمگیر

5۔ راولپنڈی سے پشاور تک کا علاقہ کیا کہلاتا ہے؟

(الف) گندھارا (ب) وسطی پنجاب (ج) ٹیکسلا (د) ہڑپہ

6۔ وادی سندھ کی تہذیب کتنے سال پرانی ہے؟

(الف) 2000 سال (ب) 300 سال (ج) 4000 سال (د) 5000 سال

7۔ ہڑپہ کے کھنڈرات کس ضلع میں واقع ہیں؟

(الف) ملتان (ب) اوکاڑہ (ج) لاہور (د) ساہیوال

8۔ عبدالرحمٰن چغتائی کا تعلق کس فن سے ہے؟

(الف) فن تعمیر (ب) موسیقی (ج) مصوری (د) خطاطی

9۔ مشہور راگ ''میاں کی ملہار'' کے خالق؟

(الف) امیر خسرو (ب) ماسٹر عبداللہ (ج) تان سین (د) نثار بزمی

10۔ ٹیکسلا کا راولپنڈی سے فاصلہ۔

(الف) 10 کلومیٹر (ب) 20 کلومیٹر (ج) 30 کلومیٹر (د) 40 کلومیٹر

Perfect24u.com

کثیرالانتخابی جوابات (اضافی)

1۔ کسی قوم کی شناخت کی جاتی ہے۔

(الف) ثقافت سے (ب) عقائد سے (ج) رسوم سے (د) مذہب سے

2۔ حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی کا عرس ہوتا ہے۔

(الف) لاہور میں (ب) سندھ میں (ج) ملتان میں (د) پاکپتن میں

3۔ کون سے دور میں فن موسیقی کو کافی عروج حاصل رہا۔

(الف) مسلم (ب) مغلیہ (ج) تغلق (د) ہندو

4۔ مہاراجہ کنشک کے دور میں اس آرٹ کو بہت عروج حاصل ہوا۔

(الف) موسیقی (ب) گندھارا (ج) خطاطی (د) مسلم

5۔ مسلسل ارتقاء ہوتا رہتا ہے۔

(الف) ثقافت کا (ب) آرٹ کا (ج) گندھارا کا (د) مذہب کا

6۔ ہڑپہ کا ساہیوال سے فاصلہ کتنے کلومیٹر ہے۔

(الف) بیس (ب) بائیس (ج) چوبیس (د) اٹھائی

7۔ موہنجوداڑو کے معنی ہیں۔

(الف) زندوں کا شہر (ب) لوگوں کا شہر (ج) غلاموں کا شہر (د) مردوں کا شہر

8۔ موہنجوداڑو کا لاڑکانہ سے فاصلہ کتنے کلومیٹر ہے۔

(الف) 27 (ب) 37 (ج) 47 (د) 17

9۔ وادی سندھ کی قدیم تہذیب تھی۔

(الف) اچھی (ب) شہری (ج) ہندوانہ (د) تنگ نظر

10۔ زیورات کا استعمال عام تھا۔

(الف) مردوں میں (ب) بچوں میں (ج) فوجیوں میں (د) خواتین میں

11۔ رتھ سے ثابت ہوا کہ قدیم لوگ...... کے استعمال سے آشنا تھے۔

(الف) مشین (ب) آلات (ج) پہیے (د) ہتھیاروں

12۔ جو، گندم، مچھلی اور......ان کی خوراک تھی۔

(الف) خرگوش (ب) شیر (ج) پانی (د) کھجور

13۔ جنگ آزادی ہوئی۔

(الف) 1857ء (ب) 1757ء (ج) 1657ء (د) 1957ء

Perfect24u.com

14- قطب مینار کہاں واقع ہے۔

(الف) دہلی (ب) لاہور (ج) آگرہ (د) ملتان

15- تان سین کون سے مغل بادشاہ کے دربار کا موسیقار تھا۔

(الف) بابر (ب) جہانگیر (ج) ہمایوں (د) اکبر

16- جہانگیر دلدادہ تھا۔

(الف) موسیقی کا (ب) مصوری کا (ج) خطاطی کا (د) سنگ تراشی کا

17- پاکستانی ثقافت پر واضح چھاپ ہے۔

(الف) اسلام کی (ب) مذہب کی (ج) قائداعظم کی (د) روحانیت کی

18- شہری ماحول پر......لباس کا اثر نمایاں نظر آتا ہے۔

(الف) اسلامی (ب) مذہبی (ج) جدید (د) مغربی

19- سمندری ساحل کے قریب رہنے والوں کو بہت پسند ہے۔

(الف) چاول (ب) مچھلی (ج) کھجور (د) گندم

20- سنگ مرمر کی مصنوعات اپنی مثال آپ ہیں۔

(الف) گجرات میں (ب) چنیوٹ میں (ج) کمالیہ میں (د) ٹیکسلا میں

21- دنیا کی مختلف قومیں بڑی حد تک اپنی اپنی جداگانہ......خصوصیات رکھتی ہے۔

(الف) معاشرتی (ب) ثقافتی (ج) معاشی (د) انفرادی

22- کسی قوم کی ثقافت کی بنیادی اکائی ہے۔

(الف) گھر (ب) مدرسہ (ج) مسجد (د) فرد

23- ایک کل ہوتی ہے۔

(الف) ثقافت (ب) افراد (ج) گھر (د) ملک

24- ......کی وادیوں میں پانی کی موجودگی نے ثقافت و تہذیب کو ابھارا۔

(الف) دریاؤں (ب) علاقوں (ج) میدانوں (د) صحراؤں

25- زراعت کے لئے راہ ہموار کی۔

(الف) پانی نے (ب) دریا نے (ج) آبپاشی نے (د) بارش نے

26- ساہیوال کے قریب کون سے علاقے میں کھدائی ہوئی۔

(الف) موہنجوداڑو (ب) ہڑپہ (ج) گندھارا (د) سندھ

Perfect24u.com

27- سندھ میں کون سے علاقے میں کھدائی ہوئی۔

(الف) موہنجوداڑو (ب) ہڑپہ (ج) گندھارا (د) لاہور

28- موہنجوداڑو کے ٹیلوں کی کھدائی کب ہوئی۔

(الف) 1918ء (ب) 1920ء (ج) 1924ء (د) 1922ء

29- دونوں شہر کتنے سو سال پہلے تباہی کا شکار ہوئے۔

(الف) 2000 (ب) 2500 (ج) 3000 (د) 3500

30- دونوں شہروں کا آپس میں فاصلہ ہے۔

(الف) 650 کلومیٹر (ب) 600 کلومیٹر (ج) 700 کلومیٹر (د) 750 کلومیٹر

31- ......کو محفوظ رکھنے کے لئے گودام تعمیر کئے جاتے تھے۔

(الف) کھانے (ب) پھلوں (ج) اناج (د) فصلوں

32- قدیم وادیٔ سندھ میں جواہرات کا استعمال کیا جاتا تھا جو غالباً منگوائے جاتے تھے۔

(الف) وسط ایشیا (ب) یونان (ج) انڈیا (د) نیپال

33- کھلونے تیار کئے جاتے تھے۔

(الف) عورتوں کے لئے (ب) مردوں کے لئے (ج) فوجیوں کے لئے (د) بچوں کے لئے

34- وادیٔ سندھ کے لوگ بخوبی آگاہ تھے۔

(الف) جنگ سے (ب) تجارت سے (ج) ہتھیاروں سے (د) لباس سے

35- کھدائی کی گئی تو برآمد ہوئے۔

(الف) بت (ب) لباس (ج) کپڑے (د) پیسے

36- مچھلی، شیر اور گینڈے کی موجودگی ظاہر کرتی ہے کہ وہ رغبت رکھتے تھے۔

(الف) جنگ سے (ب) ہتھیاروں سے (ج) کھانے سے (د) شکار سے

37- گندھارا کا علاقہ وادیٔ سندھ کے کس سمت میں واقع ہے۔

(الف) مشرق (ب) مغرب (ج) شمال (د) جنوب

38- گندھارا کا مرکزی شہر تھا۔

(الف) ٹیکسلا (ب) ہڑپہ (ج) موہنجوداڑو (د) سندھ

39- یونانیوں نے اس فن پر گہرا اثر ڈالا۔

(الف) موسیقی (ب) مجسمہ سازی (ج) مصوری (د) خطاطی

Perfect24u.com

40۔ سرسید کی قیادت میں کون سی تحریک شروع ہوئی۔

(الف) علی گڑھ (ب) تحریک پاکستان (ج) تحریک خلافت (د) تحریک ہجرت

41۔ مقبرہ شاہ رکن عالم واقع ہے۔

(الف) لاہور میں (ب) ٹھٹھہ میں (ج) ملتان میں (د) آگرہ میں

42۔ میاں کی ٹوڈی کا راگ کس نے بنایا۔

(الف) تان سین (ب) امیر خسرو (ج) استاد نادر (د) صادقین

43۔ اس کا دعوٰی تھا کہ وہ تصویر دیکھ کر مصور کا نام بتا سکتا ہے۔

(الف) اورنگزیب (ب) رضیہ سلطان (ج) اکبر (د) جہانگیر

44۔ زمانہ قبل از مسیح میں یہ فن موجودہ پاکستان کے کئی علاقوں میں مقبول تھا۔

(الف) خطاطی (ب) مصوری (ج) سنگ تراشی (د) موسیقی

45۔ سنگ تراشی کے بہت ہی دلفریب نمونے آج بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔

(الف) لاہور میں (ب) کراچی میں (ج) ٹیکسلا میں (د) بہاولپور میں

46۔ پاکستانی عوام کے لباس میں بڑا...... ہے۔

(الف) تنوع (ب) بڑا پن (ج) تکبر (د) فیشن

47۔ عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

(الف) مردوں کو (ب) بچوں کو (ج) فوجیوں کو (د) خواتین کو

48۔ پاکستانی لوگوں کی مرغوب غذا ہے۔

(الف) سبزی (ب) کڑاہی (ج) گوشت (د) مچھلی

49۔ تاج الدین زریں کون سے شعبے سے تعلق رکھتے تھے۔

(الف) موسیقی (ب) خطاطی (ج) مصوری (د) سنگ تراشی

50۔ سیالکوٹ اور چھریوں کے لئے بہت مشہور ہے۔

(الف) وزیر آباد (ب) حیدر آباد (ج) کمالیہ (د) بھیرہ

Perfect24u.com

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات (مشقی)

1	ج	2	د	3	ب	4	ج	5	الف
6	د	7	د	8	ج	9	ج	10	د

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات (اضافی)

1	الف	2	ب	3	د	4	ب	5	الف
6	ج	7	د	8	الف	9	ب	10	د
11	ج	12	د	13	الف	14	الف	15	د
16	ب	17	الف	18	د	19	ب	20	د
21	ب	22	د	23	الف	24	الف	25	ج
26	ب	27	الف	28	د	29	ب	30	الف
31	ج	32	الف	33	د	34	ب	35	الف
36	د	37	ج	38	الف	39	ب	40	الف
41	ج	42	الف	43	د	44	ج	45	الف
46	الف	47	د	48	ج	49	ب	50	الف

Perfect24u.com